اخبار و آثار

○ 'الشریعۃ' کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی ۷ ستمبر سے ۱۳ اکتوبر تک امریکہ اور برطانیہ کے مختلف شہروں کا تبلیغی ومطالعاتی دورہ مکمل کر کے ۱۴ اکتوبر کو گوجرانوالہ واپس پہنچ گئے ہیں۔ اس دوران میں انھوں نے لندن کے مختلف علاقوں کے علاوہ امریکہ میں نیویارک، نیوجرسی، بالٹی مور، اٹلانٹا، برمنگھم اور دیگر مقامات پر دینی اجتماعات سے خطاب کیا اور سیاہ فاموں کے لیڈر مارٹن لوتھر کنگ کی جدوجہد کا جائزہ لینے کے علاوہ سابق امریکی صدر جمی کارٹر کے قائم کردہ ریسرچ سنٹر اور بپٹسٹ فرقہ کے ایک اہم چرچ کا بھی دورہ کیا۔ ان کے سفر کی تفصیلات اور تاثرات 'الشریعۃ' کے آئندہ شمارے میں قارئین کی خدمت میں پیش کیے جائیں گے۔

○ الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کے ناظم مولانا حافظ محمد یوسف کی سربراہی میں اکادمی کے عملہ کا ایک گروپ زلزلہ زدگان کے لیے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے بالاکوٹ روانہ ہوگیا ہے جو اکادمی کی طرف سے امدادی سامان متاثرین میں تقسیم کرنے کے علاوہ امدادی ضروریات اور حالات کا جائزہ لے گا۔ مولانا حافظ محمد یوسف کے قلم سے تاثرات اور حالات کی رپورٹ 'الشریعۃ' کے آئندہ شمارے میں شائع کی جائے گی۔

○ عربی زبان کی تعلیم وتدریس کے اسپیشلسٹ اور معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد کے پرنسپل مولانا محمد بشیر نے عربی زبان کے علم صرف پر نئی تحقیق کرتے ہوئے اسے عصر حاضر کے جدید تعلیمی، فکری اور لسانی تقاضوں کے مطابق نئے اسلوب میں مرتب کیا ہے۔ انھوں نے پاکستان اور عرب ملکوں میں اپنی عرصہ دراز کی تحقیق اور تجربات کی روشنی میں پورے علم صرف کی نئی تدوین کو اپنی دو کتابوں اساس الصرف (تین اجزا) اور الصرف الجمیل (دو اجزا) کی صورت میں شائع کیا ہے۔ پہلی کتاب میں صرف کی تمام ضروری معلومات اور قواعد کو پیش کیا گیا ہے، جبکہ دوسری کتاب میں مشہور عربی افعال کی مفصل گردانوں کو ان کے روز مرہ استعمالات اور مشہور محاوروں سمیت درج کیا گیا ہے۔ طلبہ وطالبات اور عام قارئین کی عملی تربیت کے لیے آسان، دل چسپ اور موثر مشقیں لکھی گئی ہیں اور جدید معاشرے کی کثیر الاستعمال چیزوں کی تشریح کے لیے جا بجا ان کی تصاویر دی گئی ہیں۔

مولانا محمد بشیر کی ان کتابوں کے مطالعہ سے عربی زبان کے شائقین اور علما وطلبہ اسے ایک آسان، زندہ اور ترقی یافتہ زبان کی طرح پڑھ کر اسے لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں گے۔